بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید کے الفاظ اور انداز بیان میں تدبر-15

اس عظیم مہینے میں قرآن مجید کے پیارے الفاظ اور خوبصورت انداز بیان پر غور و فکر کا درس جاری ہے۔

آج کی نشست میں اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بہترین نمونہ ہیں، کیسے بہترین نمونہ ہیں؟ کس کے لیے ہیں؟ اور اس شرف کا حق کیسے ادا ہوتا ہے؟ کون سچا ہے اور کون محض دعویدار ہے؟ آیئے دیکھتے ہیں:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ﴿٢١﴾﴾ [الأحزاب: 21]

آیئے اللہ تعالیٰ کے اس پیارے فرمان پر غور و فکر کرتے ہیں:

لَقَدْ: یقیناتاکید کے ساتھ کیونکہ اس میں دو موکدات ہیں لام اور قد

كَانَ لَكُمْ: خصوی طور پر تمہارے لیے۔

كان: فعل ماضی ناقص ہے یعنی بغیر خبر کے جملہ ناقص اور نامکمل ہوتا ہے، اور اس میں ہمیشگی کا معنی پایا جاتا ہے یعنی ماضی، حاضر اور مستقبل تینوں زمانے اس فعل کے معنے میں شامل ہیں، جیسا کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: وكان الله عليماً حكيماً". یعنی ہمیشہ۔

سبحان اللہ، ہے جملہ فعلیہ لیکن تجدید کے ساتھ ساتھ ہمیشگی کا معنی بھی موجود ہے۔

لکم: تخصیص ہے، یعنی اے مؤمنوں بالخصوص تمہارے لیے۔

فِي رَسُولِ اللَّهِ: اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم میں۔

فی: ظرفیہ ہے یعنی ہر معاملے میں، عقیدے میں، عبادت میں، معاملات میں، سلوک میں، اخلاق میں ہر اعتبار سے اور ہر معاملے میں

رسول اللہ: کیونکہ انکو یہ شرف حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر ہیں علیہ الصلوات والسلام اور خطا سے معصوم و محفوظ ہیں، مخلوق میں سے انکے سوا کسی کی بھی مکمل طور مطلقا پیروی واطاعت نہیں کی جاتی۔

أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ: بہترین نمونہ ہیں، پہلے وجہ اور معاملات کی تفصیل صرف دو لفظوں میں بیان فرمایا:

فِي رَسُولِ اللَّهِ پھر اصل بات بیان فرمائی کہ ان تمام معاملات میں بہترین نمونہ ہیں اور اُنکے سوا نہ تو مکمل طور پر کسی کی پیروی کی جاسکتی ہے اور نہ ہی کسی اور کو مکمل طور پر بہترین نمونہ بنایا جاسکتا ہے۔

پھر بیان فرمایا کس کے لیے بہترین نمونہ ہیں کیونکہ دعویدار بہت ہیں اور مستقبل میں بھی ہونگے:

لِّمَن كَانَ: اسکے لیے جس نے

لمن: صیغہ عموم ہے یعنی ہر اس شخص کے لیے

کان: فعل ماضی ناقص ہے، یعنی جس نے ہمیشہ، ہمیشہ کیا کرتا ہے؟

يَرْجُو اللَّهَ: اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہے، امن باللہ نہیں فرمایا، یرجوا اللہ فرمایا ہے ایمان تو اصل ہے اس سے زیادہ اب ایمان کی مضبوطی کے اس مرحلے پر پہنچا ہے کہ دل کے اعمال میں بھی پکا ہے، کیونکہ امید دل کے اعمال میں سے ہے، اور جسم کے اعمال سے دل کے اعمال زیادہ قوی، معتبر اور ایمان کی قوت کا ثبوت ہوتے

ہیں اور جسم کے اعمال دل کے اعمال کے محتاج ہوتے ہیں، یعنی اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ خیر کی امید رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر ایمان کا حق ادا کرتا ہے، سچا اور پکا موحد ہے اور اللہ تعالیٰ کی حق معرفت رکھنے والا ہے، اور عمل کے اعتبار سے بھی مخلص ہے اور اسکا حق ادا کرنے والا ہے۔ سبحان اللہ یرجو اللہ میں ایمان اور عمل صالح دونوں شامل ہیں۔

وَالْيَوْمَ الْآخِرَ: آخرت پر ایمان بھی مضبوط ہے اور ہمیشہ آخرت کی فکر میں لگا رہتا ہے دنیا کی لذتوں سے بیزار رہتا ہے اور اپنا قیمتی وقت فضولیات میں ضایع نہیں کرتا

وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا: اور کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہتا ہے اور ذکر کا حق ادا کرتا ہے۔

اکثر وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر مسنون میں گزارتا رہتا ہے، ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہتا ہے۔

سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اسکے لیے بہترین نمونہ ہیں جس کا اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان مضبوط ہے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر مسنون کثرت سے کرتا رہتا ہے، دو لفظوں میں موحد اور متبع سنت کے لیے ہی اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بہترین نمونہ ہیں جو اپنی زندگی کے تمام امور میں اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے کا حق ادا کرتا ہے، عقیدے میں، عبادت، میں، معاملات میں، سلوک اور اخلاق میں اور ہر اعتبار سے، اتباع سنت اسکا نصب العین ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ہمارا عقیدہ نبوی عقیدہ ہے؟ کیا ہماری نماز، زکواۃ، روزہ، حج اور عمرہ نبوی ہیں؟ کیا ہمارا جہاد نبوی ہے؟ کیا ہمارے اخلاق نبوی ہیں؟ کیا اتباع سنت ہمارا نصب العین ہے؟ کیا واقعی اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں؟ یہ سوالات ہم سب اپنے آپ سے کریں اور دیکھیں کہ ہم کہاں پر ہیں کیا ہم سچے ہیں یا محض دعوے کرنے والے ہیں؟ اللہ تعالی ہم سب پر رحم فرمائے۔

واللہ أعلی وأعلم.

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں قرآن مجید کی تلاوت کا حق ادا کرنے اور اس میں غور و فکر کرنے کی اور صحیح عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، توحید اور سنت اور منہج السلف الصالحین پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی زندگی کا بہترین نمونہ بنانے کی اور اتباع سنت کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور ہر وبا، فتنے اور شر سے محفوظ فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

سبحانك اللهم وبحمدك أشهد أن لا إله إلا أنت أستغفرك وأتوب إليك

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ) کے آڈیو درس (رمضان اور قرآن-15) سے لیا گیا ہے۔